بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بجز جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۱۶ محرم ۱۳۸۹ھ ۴ شہادت ۱۳۴۸ ہش ۴ اپریل ۶۹ء	نمبر ۷۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نرا بدیوں سے بچنا کوئی کمال نہیں نیکیاں بھی بجا لانی چاہئیں

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ مجاہدہ اور دعا سے کام لے کر دونوں کمال حاصل کرے

"نرا بدیوں سے بچنا کوئی کمال نہیں ہماری جماعت کو چاہیئے کہ اسی پر بس نہ کرے۔ نہیں بلکہ انہیں دونوں کمال حاصل کرنے کی سعی کرنی چاہیئے جس کے لئے مجاہدہ اور دعا سے کام لیں یعنی بدیوں سے بچیں اور نیکیاں کریں۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ خدا کو سادہ نہ سمجھ لے کہ وہ مکروفریب میں آجائے گا۔ جو شخص سفلہ طبع ہو کر خدا تعالیٰ کو دھوکہ دینا چاہتا ہے اور نیکی اور راستبازی کی چادر کے نیچے فریب کرتا ہے وہ یاد رکھے کہ خدا تعالیٰ اُسے اور بھی رُسوا کرے گا۔ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا۔

ایسے ہی لوگوں کے لئے فرمایا ہے۔ نفاق اور ریاکاری کی زندگی لعنتی زندگی ہے یہ چھپ نہیں سکتی۔ آخر ظاہر ہو کر رہتی ہے اور پھر سخت ذلیل کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی چیز کو چھپاتا نہیں، نہ نیکی کو نہ بدی کو، سچے نیکوکار اپنی نیکیوں کو چھپاتے ہیں مگر خدا تعالیٰ انہیں ظاہر کر دیتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب حکم ہوا کہ تو پیغمبر ہو کر فرعون کے پاس جا تو انہوں نے عذر ہی کیا۔ اس میں سِرّ یہ تھا کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے لئے پورا اخلاص رکھتے ہیں وہ نمود اور ریا سے بالکل پاک ہوتے ہیں۔ سچے اخلاص کی یہی نشانی ہے کہ کبھی خیال نہ آوے کہ دُنیا ہمیں کیا کہتی ہے۔ جو شخص اپنے دِل میں اس امر کا ذرا بھی شائبہ رکھتا ہے وہ بھی شرک کرتا ہے۔ سچا مخلص اِس امر کی پرواہی نہیں کرتا کہ دُنیا اُسے نیک کہتی ہے یا بد۔

مَیں نے تذکرۃ الاولیاء میں دیکھا ہے کہ ایک نیک آدمی جب چھپ کر مُناجات کرتا ہے تو اس کی عجیب حالت ہوتی ہے۔ وہ اپنے ان تعلقات کو جو خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے کبھی ظاہر کرنا نہیں چاہتا۔ اگر اس مُناجات کے وقت اتفاق سے کوئی آدمی آجاوے تو وہ ایسا شرمندہ ہوتا ہے جیسے کوئی زناکار عین حالتِ زنا میں پکڑا جاوے یہ بالکل سچی بات ہے کہ ہر نیک آدمی جس کے دِل میں اخلاص بھرا ہوا ہے وہ طبعاً اپنے آپ کو پردہ میں رکھنا چاہتا ہے، ایسا کہ کوئی پاک دامن عورت بھی ایسا نہیں رکھتی۔ یہ امر اُن کی فطرت ہی میں ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۸۶، ۳۸۷)

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۳ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ٹائیفائڈ کے احتیاطی ٹیکہ کی وجہ سے کل سارا دن حرارت اور جسم میں درد کی تکلیف رہی۔ آج صبح طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

— ربوہ ۳ شہادت۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ البتہ ٹائیفائڈ کے احتیاطی ٹیکہ کا کچھ اثر باقی ہے احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت و عافیت کے لئے بھی التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— ربوہ ۳ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت آج صبح اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے اندازہ برکت ڈالے۔ آمین۔

— ربوہ ۳ شہادت۔ حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کو بخار سے پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازئ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— لاہور — عزیز جعفر احمد خاں سلمہ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خان صاحب کی حالت پہلے جیسی ہی ہے۔ تا حال قوتِ گویائی بحال نہیں ہوئی۔ احباب عزیز موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

— مکرم سلطان احمد صاحب اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ۲۶ مارچ ۱۹۶۹ء کو بیرون پاکستان جانے کے لئے ربوہ سے روانہ ہوئے۔ دفتر وکالت تبشیر کے سامنے آپ کو مکرم صدر عمومی صاحب وکلاء صاحبان اور کارکنان تحریک جدید نے ہوا بارہ بجے پھولوں کے ہار پہنا کر اپنی دعاؤں سے الوداع کہا۔ دعا مکرم مولوی روشن دین صاحب نے کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مؤرخہ ۴ شہادت ۱۳۴۸ھ

دعا کیا ہے؟

دعا کوئی ٹونا ٹوٹکہ یا جنتر منتر نہیں ہے بلکہ دعا ایک زندہ بشر کی ایک زندہ خدا تعالےٰ کے حضور اسی طرح کی ایک درخواست ہے جس طرح کی درخواست کسی دنیوی بادشاہ یا حاکم سے لوگ کرتے ہیں۔ جس طرح انسان کو کوئی نقصان پہنچتا ہے یا کوئی مشکل درپیش ہوتی ہے تو وہ حکام کی طرف رجوع کرتا ہے اسیطرح جب انسان کسی ایسی مشکل میں گرفتار ہو جاتا ہے جب وہ دنیوی تدبیروں سے دُور نہیں ہو سکتی تو انسان اس احکم الحاکمین کے سامنے جھکتا ہے اور اپنی مشکلات پیش کر کے اس کی امداد کی درخواست کرتا ہے۔ مگر دعا کا مصرف اس سے بھی بہت زیادہ ہے۔

انسانی زندگی اس قدر پیچ در پیچ اور گنجلک ہے کہ انسان محض اپنی عقل کے سہارے اس کو خوش اسلوبی سے بسر نہیں کر سکتا۔ پیچ در پیچ اور گنجلک ہم نے اسی لئے کہا ہے کہ انسانی عقل وہ تمام مسائل کماحقہٗ حل نہیں کر سکتی جو انسان کو اچھی زندگی گزارنے کے لئے درپیش ہوتے ہیں۔ انسان کسی نہ کسی طرف غلو کر جاتا ہے اور دوسرے پہلوؤں سے غفلت کر جاتا ہے۔ عقل محدود ہوتی ہے ہر بات پر ایک وقت میں نگاہ نہیں رکھ سکتی اس لئے جو پہلو غفلت کی نذر ہو جاتے ہیں ان کا احساس اس وقت نہایت سختی سے ہوتا ہے جب انسان اپنی یک طرفہ عادتوں میں آلودہ ہو چکا ہوتا ہے اس لئے بغیر سخت انقلاب کے وہ پہلو اجاگر نہیں ہو سکتے۔ مثلاً ہم دیکھتے ہیں کہ انسان نفس امّارہ کی چنگل میں اکثر گرفتار ہو جاتا اور اپنی تمام زندگی اس ورلی دنیا کے آرام و آسائش میں بسر کر دیتا ہے جس کا اکثر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مبالغہ کی وجہ سے وہ عیاشی کی راہیں اختیار کر لیتا ہے اور اسکی زندگی میں وہ مستحسن توازن قائم نہیں رہتا جو ایک انسان کو مکمل انسان بناتا ہے۔

اس وقت ہم کو نظر آتا ہے کہ مغربی تہذیب کے زیر اثر دنیا کے لوگ زیادہ تر مادہ پرستی کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ خدا تعالےٰ کا انکار اور شکم پرستی کا رُجحان بڑھتا چلا جاتا ہے جس سے دُنیا میں امن کے قیام کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ دنیا سے نیکی بالکل اُٹھ گئی ہے۔ نہیں۔ ان اقوام میں بھی جو فی الجملہ مادہ پرستی کی طرف راغب ہیں۔ یہ احساس رکھنے والے لوگ موجود ہیں کہ دنیا غلط راستہ پر گامزن ہو چکی ہے اور اس کے نتیجہ میں تباہی اس کے سر پر منڈلانے لگی ہے۔

آج دُنیا ہمارے سامنے یہ شہادت پیش کر رہی ہے کہ مادیات میں یک طرفہ ترقی انسانی زندگی کے تمام تقاضے پورے کرنے سے قاصر ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کا علاج کیا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ہم محض عقل پر بھروسہ نہ کریں اور دیکھیں کہ زندگی پر جو کنٹرول ہے اور جو عقدے ہم عقل کے ذریعہ وا نہیں کر سکتے ان کے حل کے لئے کوئی اور بھی ذریعہ ہے یا نہیں۔

جب جب انسان اس ذہنیت کے مقام پر پہنچا ہے۔ آخر یقیناً اس کو ماننا پڑا ہے کہ ایسے عوامل بھی زندگی پر اثرانداز ہو رہے ہیں جو انسانی تدابیر سے باہر ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب یہ احساس پیدا ہو تو انسان ان عوامل کے منبع کی تلاش کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے ❊ (باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بہترین اخلاق والا وہ ہے جو عورتوں کے حق میں بہترین ہے

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُھُمْ خُلُقًا وَ خِیَارُکُمْ خِیَارُکُمْ لِنِسَآئِھِمْ۔

(ترمذی کتاب النکاح)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو سب سے اچھے اخلاق والا ہے۔ اور تم میں سے بہترین اخلاق اس کے ہیں جو عورتوں کے حق میں بہترین ہے۔ اور ان سے بہت اچھا سلوک کرتا ہے۔

قطعات

جب کوئی بندہ شناسائے خدا ہوتا ہے
لاکھوں معبودوں کے چنگل سے رہا ہوتا ہے
خار کی نوک ہو یا برگ سمن کا ریشم
باغ میں اس کا گزر مثل صبا ہوتا ہے

انجام اجل ہے آرزو کا
دِل تاج محل ہے آرزو کا
وہ گیت سمجھ رہے ہیں تنویرؔ
تابوت۔ غزل ہے آرزو کا

تنویرؔ

ہمیشہ یاد رکھیے

- احمدیت ایک رُوحانی جام ہے جو اللہ تعالیٰ نے موجود زمانہ کی پیاسی رُوحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔
- الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس رُوحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔
- اسے ہمیشہ یاد رکھیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ماریشس کی احمدی جماعتوں کا کامیاب سالانہ جلسہ

▪ وزیرِ صحت اور دیگر اعلیٰ حکام و معززین کی شرکت ▪ اہم دینی موضوعات پر تقاریر

(مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر انچارج احمدیہ مسلم مشن ماریشس)

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و احسان سے ماریشس کی احمدی جماعتوں کو اس سال مورخہ ۴۔۵ جنوری ۶۹ء کو جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق دی جو ہر لحاظ سے کامیاب رہا اور احباب جماعت کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب بنا۔ الحمد للہ۔

جلسہ کی تیاری

گزشتہ سال ستمبر میں میری درخواست پر ہماری مرکزی مجلسِ عاملہ نے جلسہ سالانہ کو (جو پہلے صرف ایک دن کے لئے منعقد ہوتا تھا) دو دن کے لئے منعقد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

(۲) جلسہ کا پروگرام ایک ہزار کی تعداد میں طبع کروا کر تقسیم کیا گیا۔ خاص دعوتی کارڈ بھی ۳۰۰ کی تعداد میں تیار کروائے گئے۔ ڈاک کے علاوہ خاکسار اور میرے دو نائب مبلغین نے یہ اشتہار ملک میں دورے کر کے بکثرت تقسیم کئے۔ ملک کے کونے کونے میں جلسہ کی خبر پہنچانے میں ریڈیو اور ٹیلیویژن کے علاوہ مقامی اخباروں نے بھی تعاون کیا۔ اس سلسلے میں خاکسار کو سیکرٹری صاحب پبلسٹی کے ہمراہ مدیرانِ جرائد سے ملنے کا موقع بھی ملا۔

(۳) دارالسلام بلڈنگ (جس میں تعلیم الاسلام احمدیہ کالج اور مشن ہاؤس سہ منزلہ ہیں) کی صفائی اور تیاری خدام روزہل کے سپرد تھی۔ کئی خدام نے ہفتہ بھر کام کیا اور بلڈنگ کو رنگ و روغن کر کے خوب سجا دیا۔ مشن ہاؤس (جو زیرِ تعمیر ہے) کو اس قابل بنا دیا گیا کہ اس میں مہمانوں کو جگہ دی جا سکے۔ نمائش کے کارکنوں نے اپنا کام خوب دل لگا کر کیا اور کالج کے تین کمروں میں احمدیہ لٹریچر۔ اخبارات اور کارگزاری کو تصاویر کے ذریعہ پیش کیا اور مفت لٹریچر تقسیم کرنے کے لئے بھی تیاری کر لی۔ سالانہ رپورٹ بھی چھپوائی گئی تھی۔ اخبار Le Message کا خاص نمبر بھی اس موقع پر تقسیم ہوا۔ تیاری کے کام کے دوران خاکسار کچھ بیمار ہو گیا۔ جس کی وجہ سے احباب کو بھی فکر ہوا اور کام کی طرف زیادہ توجہ پیدا ہوئی اور دعاؤں نے مجھے بھی اس قابل بنا دیا کہ جلسہ میں شرکت کر سکا۔

جلسہ کا افتتاح

جلسہ سالانہ کا افتتاح ۴ر جنوری بروز ہفتہ ایک بجے بعد نماز ظہر ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے مختصر الفاظ میں بتایا کہ ہمارے جلسہ کی غرض و غایت کیا ہے اور اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ہمیں جلسہ کے دوران دعاؤں پر خاص زور دینا چاہیئے۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی۔ اور جلسہ کی کارروائی برادرم محمد حنیف صاحب جواہر پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ ماریشس کی زیرِ صدارت شروع ہوئی۔ حضرت المصلح الموعودؓ کی نظم "جماعت کے نونہالوں سے خطاب" کا فرنچ ترجمہ سنایا گیا۔ پہلی تقریر خلافت کی اہمیت پر بھائی حسن رمضان صاحب نے کی۔ پھر چند حدیثوں کا انتخاب مع ترجمہ بھائی حسن علی بدھن نے پیش کیا جو اطاعتِ امیر سے متعلق تھیں۔ دوسری تقریر "بیعت کی غرض و غایت" پر بھائی حمید زیادل صاحب نے کی۔ پھر ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے "جماعتِ احمدیہ کا نام رکھنے کی وجہ" بھائی آدم محراب نے سنائی۔ تیسری تقریر بھائی ناصر احمد صاحب سوکیہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ روزہل نے کی جس کے بعد جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس نماز عصر کے لئے برخاست ہوا۔

باہمی اخوّت

نمازِ عصر باجماعت ادا کی گئی پھر تمام حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی اور آپس میں ملاقاتیں کی گئیں۔ اور تبادلہ خیالات کا موقع میسر آیا۔

دوسرا اجلاس

نماز مغرب اور عشاء باجماعت ادا کرنے کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کے بعد اردو اور انگریزی میں نظمیں پڑھی گئیں اور پھر "احمدیت کے پیغام" پر سیمینار شروع ہوا جس میں پہلی تقریر بھائی ابو بکر خان صاحب مقامی مبلغ نے فرمائی۔ دوسری تقریر بھائی احمد حسین صاحب سوکیہ نے "مسیح کی آمدِ ثانی" پر اور تیسری تقریر بھائی شمس الحق یادعلی صاحب نے فرمائی۔ یہ اجلاس سب کے لئے بہت دلچسپی کا باعث بنا۔

دوسرا دن

صبح ساڑھے تین بجے نمازِ تہجد میں احباب بکثرت شامل ہوئے۔ اسلام کی ترقی کے لئے خاص دعائیں کی گئیں اور ماریشس کی ترقی کے لئے بھی دعائیں ہوئیں۔ نماز فجر کے بعد درس القرآن ہوا جس کے بعد ناشتہ سب حاضرین نے دارالسلام میں ہی مل کر کیا اور نمائش کو دیکھ کر اپنے علم کو بڑھاتے رہے۔ نمائش میں مختلف زبانوں کے تراجم قرآنِ مجید۔ اسلامی لٹریچر۔ اسلامی اخبارات اور احمدیہ مسلم مشنوں کی دنیا بھر میں کارگزاری کا جائزہ بذریعہ فوٹوز اور چارٹس پیش کیا گیا تھا۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

دوسرے دن کا پہلا اجلاس ۸ بجے شروع ہوا جس میں بھائی مبارک رمضان صاحب نے "والدین کی ذمہ داریوں" پر تقریر فرمائی اور دوسری تقریر ہمارے پریذیڈنٹ مسٹر محمد حنیف صاحب جواہر نے "خدا تعالیٰ رحم کرنے والا ہے" کے موضوع پر فرمائی۔ اس اجلاس میں تلاوتِ قرآنِ پاک کے بعد نظم عربی زبان میں پڑھی گئی۔ اس کے بعد جماعتہائے احمدیہ کی سالانہ میٹنگ ہوئی جس میں سالانہ رپورٹ پیش کرنے کے بعد نئے عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس صبح ساڑھے دس بجے شروع ہوا جس کی صدارت بینک آف ماریشس کے پہلے گورنر مسٹر انت بیجادھر صاحب نے فرمائی۔ یہ ہندو دوست ہیں جو غانا اور واشنگٹن میں ہمارے مشنوں سے متعارف ہیں۔ اس اجلاس میں مختلف معزز مہمان شامل ہوئے جن میں قابلِ ذکر مسٹر جگت سنگھ وزیرِ صحت و سیکرٹری لیبر پارٹی (جو اس وقت حکمران ہے) مسٹر عبد المناف فقیر ممبر آف پارلیمنٹ۔ ملاگاشی سفارتخانہ کے سیکرٹری۔ ایک اور ملک کے سفیر موجود تھے۔ یونیورسٹی کے پروفیسر۔ اہم روزنامہ کے ایڈیٹر Mr. Marcel Cabon O.B.E. مسٹر Noel ایک کیتھولک سوشل ورکر Souchon عیسائی پادری مسٹر حیدر خاں سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ ایک چینی مجسٹریٹ Mr. Yip Tong مختلف علاقوں کے زمیندار۔ اساتذہ اور ورکرز شامل ہوئے۔ حاضرین سے ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ احمدی احباب نے مہمانوں کی خاطر جگہ خالی کر دی۔ اور لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ سے ہال سے باہر کھڑے ہو کر کارروائی کو سنا۔ سب مہمانوں کی خدمت میں فرنچ اور انگریزی زبان میں دینی لٹریچر پیش کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآنِ مجید اور نظم سے شروع ہوئی۔ برادرم ناصر احمد صاحب سوکیہ سیکرٹری نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور سالانہ رپورٹ کا خلاصہ پیش کیا۔ مکمل رپورٹ طبع کروا کر ہر ایک کے ہاتھ میں دے دی گئی تھی۔

پہلی تقریر "ہماری اقتصادی مشکلات کا اسلام کیا حل پیش کرتا ہے" کے موضوع پر حاجی احمد میر اکبر صاحب بتول نے فرمائی جس کے بعد صاحب صدر نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ میں ہندو ہونے کے باوجود آج احمدیوں کے سالانہ اجلاس میں کیوں شامل ہو رہا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ نہ صرف یہاں کے احمدیہ مشن سے ان کے خاص تعلقات ہیں بلکہ وہ غانا میں گئے تو وہاں کے احمدی مبلغ ان سے بڑی محبت سے پیش آئے اور اسلامی لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا۔ پھر چند ماہ بعد وہ ورلڈ بینک کے اجلاس میں شرکت کے لئے وہ واشنگٹن گئے تو وہاں بھی احمدیہ مسلم مشنری نے ان کے لئے بہت کچھ سہولت پیدا کر دی۔ ان تعلقات کی وجہ سے میں آج کے جلسہ میں شامل ہو رہا ہوں۔

اس کے بعد وزیر صحت نے تقریر فرمائی جس میں بتایا کہ ہمیں اپنے آزاد ملک کی ترقی کے لئے زبردست کوشش کرنے کی ضرورت ہے اور مفید کاموں کو رضاکارانہ طور پر سرانجام دینے کے سلسلے میں جماعتِ احمدیہ ہماری رہنمائی کر سکتی ہے جس نے دارالسلام میں دو تین منزلہ عمارات اپنے ہاتھوں سے بنا کر خدمت کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے۔

پھر خاکسار نے "ہماری سوشل مشکلات کا اسلامی حل" کے موضوع پر تقریر کی۔ بیماری کے باوجود اللہ تعالےٰ نے تقریر کی توفیق دی۔ خاکسار نے انسان کی انفرادی، خاندانی اور جماعتی مشکلات کا ذکر کر کے ان کا حل قرآن مجید کی آیات کی روشنی میں بتایا۔

بعدہٗ ہمارے اہم روزنامہ Advance کے چیف ایڈیٹر Mr. Marcel Calon O.B.E جو کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں نے تقریر فرمائی اور بتایا کہ انہوں نے اسلام کے متعلق بہت سی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے ان کے نزدیک اسلام انسانی ہمدردی اور مساوات کا مذہب ہے۔ آخری تقریر مسٹر Noel کی تھی انہوں نے جماعتِ احمدیہ کی فراخدلی اور باہمی اخوت کی بہت تعریف فرمائی۔

بالآخر سامعین کا شکریہ ادا کرنے کے بعد جلسہ کے اختتام کا اعلان ہوا اور ظہرانہ کے لئے سب احباب کو مشن ہاؤس کی نئی عمارت میں آنے کی دعوت دی گئی جہاں خدام نے بڑے قرینے سے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ کھانا عمدہ مگر سادہ تھا۔ تحریکِ جدید کے اصولوں کے مطابق صرف ایک ہی ڈش پیش کی گئی۔ احمدی اور غیر احمدی احباب خوب محظوظ ہوئے اور ظہر کی اذان سننے پر احمدی احباب نے نماز کی تیاری۔ جاتے وقت بعض غیر از جماعت احباب نے وزیٹر بک میں اپنی آراء لکھیں۔ مثلاً

۱۔ ایک چینی عیسائی مجسٹریٹ نے لکھا:۔

"مَیں امید کرتا ہوں کہ اس مفید سیمینار کو جماعت باقاعدہ منعقد کیا کرے گی"۔

۲۔ ایک ہندو ریٹائرڈ گورنمنٹ آفیسر نے لکھا:۔

"ہر لحاظ سے قابلِ تعریف جلسہ ہے"۔

۳۔ ایک مسلمان معزز دوست نے لکھا:۔

"ایک حیران کن جلسہ جس کا ہر ایک شامل ہونے والے کو فائدہ ہوا"۔

بہت سے مہمانوں نے لکھا:۔

"کامیاب، نتیجہ خیز جلسہ"

پیغامات

ہمارے اس پہلے جلسہ سالانہ پر مرکز سے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلےٰ والتبشیر کا پیغام ملا جس میں جماعت کے کام کو سراہا اور مزید فرانسیسی لٹریچر پیدا کرنے کی ترغیب دی گئی تھی۔

قادیان دارالامان سے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ کا پیغام ملا۔ پھر مولانا احمد شمشیر صاحب سوکیہ کا مباسہ سے، مولانا عبدالکریم صاحب شرما کا نیروبی سے، مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم امیر جماعت غانا کا، مولانا محمد صدیق صاحب امیر جماعت سیرالیون کا، ڈاکٹر ظہور شاہ صاحب انچارج مبلغ فجی اور سنگاپور ملایا سے مولوی محمد عثمان صاحب چینی اور محمد سعید صاحب انصاری کے پیغامات بھی موصول ہوئے۔ ان سب کو سُن کر احبابِ جماعت بہت محظوظ ہوئے کہ کس طرح احمدیت کے ذریعہ سے ایک زبردست اخوت دنیا میں قائم ہو گئی ہے۔

رپورٹیں

ہمارے جلسہ کی فلم ٹیلی ویژن والوں نے لی اور ہفتہ کے دوران دو مرتبہ اہم پروگرام میں دکھائی جس کا اثر ملک بھر پر ہوا۔

تین روزناموں نے بھی جلسہ کی فوٹوز اور رپورٹیں شائع کیں۔ ایک ہفت روزہ اخبار نے تو دو نمبروں میں فوٹو اور تقاریر شائع کیں۔

ہم نے بھی اپنے اخبار کا خاص نمبر نکالا جس میں گورنر آف بینک کی تقریر، وزیر صحت کی تقریر۔ خاکسار کی تقریر مکمل شائع کی گئی۔ جلسہ سالانہ کی رپورٹ بیرونی مشنوں کے پیغامات۔ زائرین کے تأثرات مع فوٹوز شائع ہوئے۔ یہ نمبر ماریشس کے کونے کونے میں پھیلایا گیا۔

دعا کی درخواست

ہمارا یہ دو روزہ جلسہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے نتیجہ میں بہت ہی کامیاب رہا اب مزید دعاؤں کی درخواست ہے تا اس جلسہ کے بہترین نتائج نکلیں اور یہ جلسہ اپنی شاندار روایات کے ساتھ ہر سال ترقی کرتا چلا جائے۔

آمین

تحریکِ جدید کے معاونینِ خاص میں اضافہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے جب سے دورۂ یورپ کے تأثرات جماعت کے سامنے بیان فرمائے ہیں مخلصینِ جماعت میں بفضلہٖ تعالےٰ اپنے چندہ تحریکِ جدید کو غیر معمولی طور پر بڑھا کر پیش کرنے کا رُجحان بڑھ رہا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں جن دوستوں نے اپنے وعدوں کو ایک ہزار تک بڑھا کر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کیا ہے ان کے اسماء بغرض دعا درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

۱۔	مکرم چوہدری شیر محمد صاحب آنبہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ	۱۰۰۰/-
۲۔	" " سردار محمد صاحب " " "	۱۰۰۰/-
۳۔	" نوابزادہ مصطفےٰ خاں صاحب گلبرگ ... پارک۔ لاہور	۱۰۰۰/-
۴۔	" میاں عبدالسمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودہا	۱۰۰۰/-
۵۔	" چوہدری نذیر احمد صاحب "	۱۰۰۰/-

قارئین کرام سے ان کے لئے دُعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کے اموال و نفوس میں غیر معمولی برکات نازل فرمائے۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

ماہنامہ تحریکِ جدید

ماہنامہ تحریکِ جدید اُردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں چھپتا ہے سلسلہ کی عالمگیر اہمیت کی حامل خبروں کو احسن طریق پر دُنیا بھر کے مشنوں میں پہنچاتا ہے اور اس کے علاوہ جملہ مشنوں کی کارکردگی بھی اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔ آپ اس پرچہ کی خریداری کے حلقہ کو وسیع سے وسیع تر کرنے میں ہماری مدد فرمائیں تاکہ ہم اس کو اور زیادہ مفید بنا سکیں۔ آپ خود بھی اس کی خریداری قبول فرمائیں اور لائبریری کے نام بھی لگوائیں۔ سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

ولادت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم عبدالسمیع خاں کوثر کاہلوں بی۔ اے۔ ایف حال لاہور کینٹ کو اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے مؤرخہ ۳ مارچ کو دوسرا فرزند عطا کیا ہے جو مکرم محمد ظہور خاں صاحب پٹیالوی صحابی حال احمد نگر کا پوتا اور مکرم ملک جلال الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدین کا نواسہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہِ شفقت بچے کا نام ناصر محمود تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک اور خادمِ دین بنائے۔ صحت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(منظور احمد خان ربوہ)

درخواستِ دُعا

میری اہلیہ رحمت النساء بیگم دختر حضرت مولوی رحمت علی صاحب رضی اللہ عنہ سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کو گھٹنہ سے اُوپر پہلو کی جانب معمولی پھنسی تھی جو گزشتہ چند روز میں غالباً ذیابیطس کی وجہ سے پھیل کر خطرناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ شدید تکلیف گھبراہٹ اور بے چینی کے ساتھ ضعف اور کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ و جملہ احباب کرام و احباب جماعت ہائے انڈونیشیا کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(قمر الدین ۹/۱۷ دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

مکرم حکیم عطاء اللہ صاحب ربوہ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی

یعنی انسان کے لئے کچھ نہیں ہے۔ مگر وہی جس کی اس نے کوشش کی اسی کا انگریزی ترجمہ ہے

God helps those who help themselves

یعنی اللہ تعالیٰ انہیں کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں۔

تمام اقوام عالم اسی قانون کے مطابق مجبور ہیں کہ شاہراہ ترقی پر گامزن ہونے کے لئے اپنی تمام علمی استعدادوں کو بروئے کار لاکر میدان عمل میں آگے ہی آگے بڑھیں۔ وہ قومیں جو پوری محنت ایمانداری ہمت استقلال سے دن رات کوشش کرتی ہیں۔ جو ہر وقت مصروف عمل رہتی ہیں۔ وہ یقینی طور پر ایسی قوموں پر سبقت لے جاتی ہیں۔ جن کا اخلاق وکردار گرا ہوتا ہے اور جو پوری محنت و استقلال سے کام نہیں کرتیں۔ اور جو کسل و سستی کا شکار رہتی ہیں۔ جن کے اندر اتفاق و اتحاد اور ترقی کی روح و اُمنگ مفقود ہوتی ہے۔ جو اپنے قیمتی اوقات کا ضیاع کرتی ہیں۔ وہ زمانے کا اور زمانہ اُن کا ساتھ نہیں دیتا۔ اور ان کی ساری عمر قسمت و زمانہ کے برخلاف گلہ و شکوہ میں گذر جاتی ہے۔ حالانکہ یہ ان کا فرض واجب تھا کہ وہ اپنی قسمت کا خود معمار بننے کے لئے انتہائی جدوجہد محنت و استقلال و دیانتداری سے کام لیتیں تا ان کا ثمر کھا سکتیں۔ جو بوئے گا ہی نہیں اور محنت ہی نہیں کرے گا۔ وہ کاٹے گا کیا اور کیسے؟

تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا

امانتیں صرف اہلوں کو دیں یہ ایک دوسرا الٰہی قانون قدرت اور حکم خداوندی ہے۔ جو توجہ کا مستحق ہے۔ تمام دین و دنیا کی امانتیں صرف ان کے اہلوں کو دی جاتی ہیں عموماً ایک مضبوط دل و دماغ ایک مضبوط جسم میں ہی ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک نوجوان متلاشی ملازمت کو کسی بھی سروس میں داخل ہونے سے قبل ایک میڈیکل ٹسٹ پاس کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ محض تعلیمی ڈگری اس امر کی گارنٹی نہیں ہوتی۔ کہ وہ واقعی جسمانی و دماغی لحاظ سے اس کام کے بوجھ کو اٹھانے اور برداشت کرنے اور اس ذمہ داری کو باحسن طور پر سرانجام دینے کے قابل ہے۔ اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام امانتیں قوی الامین اشخاص کے سپرد کیں۔

احمدی نوجوانوں کا تعلیمی پروگرام بامقصد ہونا چاہیئے جو ایک طرف قرآن مجید حدیث اور دینی نصاب پر مشتمل ہو۔ اور دوسری طرف انہیں باہنر اور کسی فن کا ماہر بنائے تا وہ نہ صرف یہ کہ ایک شریف بااخلاق حقیقی معنوں میں مسلمان بنیں۔ بلکہ ایک باعزت باوقار اور فارغ البال زندگی بسر کرسکیں۔ تحصیل علم و تحصیل ہنر کا شوق بجا طور پر ہر ایک طالب علم میں پایا جانا موجودہ وقت کا ایک نہایت اہم تقاضہ ہے

موجودہ تعلیم بغیر دینی تعلیم کے اور بغیر ہنر و فن کے ایک بے مقصد تعلیم ہے جو اندھا دھند بیکاروں کی تعداد میں اضافہ کر رہی ہے۔

ہر احمدی نوجوان کی صبح نماز تہجد و نماز فجر و تلاوت قرآن مجید سے شروع ہونی چاہیئے۔ روزانہ ورزش و غسل اور دانتوں کی صفائی پر عمل درآمد ہونا چاہیئے۔ صحت جسمانی نور ایمان کے بعد سب سے ضروری امر ہے۔ جلد سونا جلد اٹھنا وقت مقررہ پر سکول یا کالج جانا ماموراً اوقات بنانا ہمیشہ مدنظر رہنا چاہیئے۔ انہیں ہر امتحان میں اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے کی انتہائی کوشش کرنی چاہیئے

ترقی یافتہ اقوام صرف اسلئے بام عروج پر پہنچیں۔ کہ انہوں نے اپنے ماہر فن اشخاص کو ان کے شایان شان عزت دی۔ اہمیت دی ان سے تعاون کیا۔ کوئی فن و ہنر ذلیل نہیں ہاں ان کو ذلیل طریقہ پر کرنا ذلت کا موجب ہوتا ہے۔

دکانداروں اور فرموں کی طرف سے چندہ تحریک جدید

بعض مخلص تاجروں کی فہرست بغرض دعا الفضل مورخہ ۱۳ امان ۱۳۴۸ھش میں اشاعت پذیر ہو چکی ہے۔ اس کے بعد حسب ذیل دکاندار بھائیوں نے اپنے ذاتی چندہ کے علاوہ اپنی دکان کی طرف سے بھی چندہ لکھوایا ہے فجزاہم اللہ تعالیٰ واحسن الجزاء۔

روپے

۱۔ خلیل پولٹری فارم دارالنصر ربوہ .. — ۱۰
۲۔ احمدیہ کتابستان دارالفضل " .. — ۱۰ "
۳۔ حفیظ ہومیو پیتھک دوا خانہ عزیز آباد کراچی .. — ۱۰ "
۴۔ صوفی برادرز دواخانہ دارالرحمت غربی ربوہ .. — ۱۰ "
۵۔ احمد جنرل سٹور رسول کوارٹرز روڈ شیخوپورہ شہر .. — ۱۲ "
۶۔ رحمان مٹھائی ہاؤس گولبازار ربوہ .. — ۱۰ "

قارئین کرام سے سبکے کاروبار میں خیر و برکت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

درخواستیں مطلوب ہیں

۱۔ برائے جونیئر کلرک عارضی۔ قابلیت میٹرک۔ ٹائپ کی رفتار ۳۰ الفاظ فی منٹ برائے ڈرافٹس مین۔ میٹرک۔ مع سند اوورسیر سول یا دیگر انجینئرنگ ادارہ منظور شدہ درخواست بنام سپرنٹنڈنگ انجینئر ریکلیمیشن پروجیکٹ۔ (SCARP-I) مغربی پاکستان لینڈ اینڈ واٹر ڈیویلپمنٹ بورڈ ۴۔ لٹن روڈ لاہور (اپ۔ٹ ۶۹-۳-۲۷)

۲۔ پشاور ریجن میں امتحان مڈل ۳۰-۴-۶۹ کو شروع ہوگا اور لاہور ریجن میں ۱۵-۴-۶۹ کو پ۔ٹ ۶۹-۳-۲۸

۳۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے اپرنٹس ٹریننگ سنٹر مغلپورہ لاہور

ذیل کے شعبہ جات میں ٹریننگ دی جائیگی۔ مشین مین۔ فٹر۔ مولڈر۔ کوچ بلڈر وغیرہ شرائط۔ عمر ۱۵ تا ۲۰ سال۔ ۳۰-۴-۶۹ کو

تعلیمی قابلیت مڈل پاس۔ عرصہ ٹریننگ ۴ سال

مزید معلومات کے لئے نوٹس نمبر ۲ منجانب ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ورکشاپ ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے حاصل کریں مجریہ ۱۵-۳-۶۹

درخواست بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ورکشاپ اپرنٹس ٹریننگ سنٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ مغلپورہ۔ لاہور ۳۰-۴-۶۹ تک۔ پ۔ٹ ۶۹-۳-۲۷

شارٹ سروس کمیشن

۴۔ الیکٹریکل۔ مکینکل انجینئرز (کمیشن بطور سیکنڈ لیفٹیننٹ) شرائط۔ عمر ۲۸ سال سے زائد نہ ہو ۳۰-۴-۶۹ تک ڈگری الیکٹریکل انجینئرنگ۔ مکینکل انجینئرنگ۔ درخواست مجوزہ فارم پر جو انجینئرنگ یونیورسٹیز اور کالجز سے حاصل ہوسکتی ہے ۳۰-۴-۶۹ تک بنام جی۔ ایچ۔ کیو۔ بی۔ اے برانچ (P.A.30) راولپنڈی۔ درخواست کے ہمراہ ۵/- کا پوسٹل آرڈر کراسڈ جو ۲۵ مارچ یا اس کے بعد کا جاری شدہ ہو۔ بنام A.P.O. جی۔ ایچ کیو راولپنڈی بطور فیس داخلہ

۲۔ دو فوٹو پاسپورٹ سائز۔ مصدقہ گزیٹڈ آفیسر درجہ اول

۳۔ میٹرک اور دیگر سرٹیفکیٹس کی مصدقہ نقول

۴۔ ملازمین اپنے افسران کی معرفت درخواست دیں۔ پ۔ٹ ۶۹-۳-۲۷

(ناظر تعلیم)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دئے جارہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر 19521

میں ملک برکت علی ولد نتھو صاحب قوم اعوان پیشہ زمیندار عمر 90 سال بیعت 1905ء ساکن ملکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-13-65 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زرعی اراضی ½ بیگھے مالیتی 2000 روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- ملک برکت علی ولد نتھو صاحب ملکے کلاں۔ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد :- صوبیدار محمد حسین ولد میاں فضل الدین۔

گواہ شد پیر محمد ولد چوہدری نور احمد صاحب حال ملکے کلاں ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر 19522

میں شاہ زمان احمد لودھی ولد ولی محمد خان صاحب لودھی قوم لودھی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہر لائلپور ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-65 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت 250/0 روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- شاہ زمان احمد لودھی حق منزل گلی 13 طارق آباد۔ شہر لائلپور

گواہ شد :- رشید احمد اختر وصیت 19129

گواہ شد :- محمد صدیق محمود پریذیڈنٹ حلقہ طارق آباد۔

مسل نمبر 19523

میں برکت علی ولد علی شیر صاحب قوم جٹ پیشہ نجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمد ساکن شہر لائلپور ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-4-65 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت 75/0 روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :- برکت علی ولد علی شیر صاحب فیکٹری ایریا لائلپور

گواہ شد :- سید حاکم شاہ فیکٹری ایریا لائلپور۔

گواہ شد :- مبارک احمد گجراتی فیکٹری ایریا لائلپور

مسل نمبر 19524

میں مریم صدیقہ زوجہ شیخ ذوالفقار علی صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1942ء ساکن لاہور حال سکھر ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-64 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند ... 2000 روپے

۲- زیورات 7 تولہ 2 ماشے اندازاً مالیتی ... 885 روپے

کل جائیداد ... 2885 روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامتہ :- مریم صدیقہ

گواہ شد :- شیخ ذوالفقار علی خاوند موصیہ

گواہ شد :- قریشی عبدالرحمن سیکرٹری مال سکھر

مسل نمبر 19525

میں شہناز غفور بنت ابوالبشارت عبدالغفور صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-64 حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

نقد ... 50 روپے

انگوٹھی طلائی ایک عدد ... 30 روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ شہناز غفور

گواہ شد :- نسیم سیفی وکالت تبشیر

گواہ شد :- امام الدین سابق مبلغ انڈونیشیا ربوہ حال

مسل نمبر 19526

میں ملک غلام نبی ولد مولوی حسن محمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ تبلیغ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا ضلع کماسی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-64 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک قطعہ زمین دس مرلے دارالصدر ربوہ مالیتی 1000/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ 40/- پونڈ ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد :- ملک غلام نبی مبلغ غانا افریقہ

گواہ شد :- محمد لطیف ولد چوہدری نذیر احمد نمبردار ہیڈ ماسٹر ٹی۔ آئی احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی گھانا۔

گواہ شد :- قریشی مبارک احمد ولد قریشی عبدالرحمان صاحب

مسل نمبر 19527

میں قریشی مبارک احمد ولد قریشی عبدالرحمان صاحب قوم قریشی پیشہ تبلیغ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا۔ ضلع غانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-65 حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت 34/-/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد قریشی مبارک احمد شاہد مبلغ اسلام گھانا۔

گواہ شد :- محمد لطیف ولد چوہدری نذیر احمد صاحب گھانا

گواہ شد :- محمد صدیق شاہد ولد کرم دین صاحب غانا

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

فیلڈ مارشل ایوب خان نے ایوان صدر خالی کر دیا

راولپنڈی ۲ اپریل۔ پاکستان کے سابق صدر فیلڈ مارشل ایوب خان نے کل ایوان صدر خالی کر دیا اور بذریعہ کار سوات روانہ ہو گئے۔ توقع ہے کہ وہ سوات میں دو ہفتے قیام کریں گے۔ اور پھر راولپنڈی واپس آجائیں گے۔ جہاں وہ اسلام آباد میں اپنے ذاتی مکان میں رہائش پذیر ہوں گے ۶۲ سالہ فیلڈ مارشل ایوب خان ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کی شام صدر کے عہدہ سے الگ ہوئے تھے اور انہوں نے ملک کی زمام اقتدار جنرل آغا محمد یحییٰ خان کے سپرد کر دی تھی۔ فیلڈ مارشل ایوب خان ۸ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو پرامن فوجی انقلاب کے ذریعے برسر اقتدار آئے تھے اور انہوں نے ۲۷ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو صدر مملکت کا عہدہ سنبھالا تھا۔ ۱۹۵۹ء میں جب دارالحکومت کراچی سے راولپنڈی منتقل کیا گیا تو انہوں نے موجودہ ایوان صدر کو اپنا مسکن بنایا جو اس سے قبل کمانڈر انچیف کی قیام گاہ کے طور پر استعمال ہوتا تھا۔ وہ کمانڈر انچیف کی حیثیت میں بھی اسی بنگلے میں مقیم رہ چکے تھے۔

خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی

اسلام آباد ۲ اپریل۔ پاکستان نے تمام دوست ملکوں اور خاص طور پر بڑی طاقتوں کو مطلع کر دیا ہے کہ صدر جنرل محمد یحییٰ خان کی حکومت ملک کی خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گی۔ اس سلسلہ میں گزشتہ روز ہی مختلف ممالک میں متعین پاکستانی سفیروں نے متعلقہ حکومتوں کو مطلع کر دیا ہے اس کے علاوہ اسلام آباد میں موجود ان ممالک کے سفیروں کو بھی دفتر خارجہ میں طلب کر کے حکومت کے موقف سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

تصفیہ طلب معاملات کی فہرستیں

لاہور ۲ اپریل۔ صوبائی حکومت کے سربراہوں نے اپنے ماتحت دفتروں سے تصفیہ طلب معاملات کی فہرستیں طلب کر لی ہیں معلوم ہوا ہے کہ یہ اقدام صوبائی چیف سیکرٹری کی ان ہدایات کے بعد کیا گیا ہے کہ زیر غور معاملات جو ایک عرصہ سے مختلف دفاتر میں پڑے ہوتے ہیں۔ جلد از جلد طے کئے جائیں اس ہدایت کے ملتے ہی محکموں کے سربراہ میدان عمل میں آگئے ہیں

سردست انہوں نے تصفیہ طلب معاملات کی فہرستیں طلب کی ہیں ہر معاملہ کے طے ہونے میں تاخیر کے اسباب بھی ان فہرستوں میں بتائے جائیں گے۔ حکومت نے تمام محکموں کے سربراہوں پر واشگاف الفاظ میں واضح کر دیا ہے کہ آئندہ ہر کیس کے تصفیہ میں ہونے والی تاخیر کا ذمہ دار انہی ٹھہرایا جائے گا۔ اور ان کے خلاف محکمانہ کارروائی بھی کی جائے گی۔ مزید براں چیف سیکرٹری نے تمام افسروں سے تصفیہ طلب معاملات کی ہفتہ واری رپورٹیں طلب کی ہیں۔

پی آئی ڈی سی کے نئے چیئرمین

لاہور ۲ اپریل۔ لاہور کے کمشنر مسٹر مختار مسعود کو تبدیل کر کے مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کا چیئرمین مقرر کر دیا گیا ہے۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے موجودہ چیئرمین مسٹر اے ایم کے مزاری سرگودھا ڈویژن کے کمشنر مقرر ہوئے ہیں۔ مزید براں صوبائی سیکرٹری صنعت سید منیر حسین کی خدمات مرکزی حکومت کے سپرد کر دی گئی ہیں۔

شفتل اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا مہلک

اپھارہ

اکسیر اپھارہ کے صرف ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب

تفصیلی لٹریچر بالکل مفت۔ غیر مفید ثابت ہونے پر پوری قیمت واپس

فی پیکٹ ۱/- درجن پر ۲۲ فی صد کمیشن دو درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی، ربوہ

تقریب شادی!

میرے لڑکے لئیق احمد سلمہ چارج مین پاکستان آرڈیننس فیکٹری واہ کینٹ کی تقریب شادی ۲۳ فروری ۶۹ء کو عمل میں آئی۔ بارات صبح ساڑھے پانچ بجے بذریعہ بس لاہور کے لئے روانہ ہو کر ۱½ بجے بعد دوپہر لاہور پہنچی۔ دلہن کے رخصتانہ کے وقت محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید نے دعا کرائی۔ بارات بذریعہ بس گیارہ بجے رات واہ کینٹ واپس پہنچی۔ نکاح کا اعلان ازراہ شفقت ۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء کو مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ نزہت جہاں بی اے بنت مکرم عبدالمجید صاحب آف ٹاٹا نگر سے بعوض چار ہزار روپیہ حق مہر پر فرمایا تھا۔ عزیزہ نزہت جہاں مکرم مولوی عبدالباقی صاحب ایم اے بھاگل پوری حال سندھ کی بھتیجی ہے۔ رخصتانہ کی تقریب کے سب انتظامات دلہن کے بھائی عبدالشکور صاحب نے کئے۔

اگلے دن ۲۴ فروری ۶۹ء کی شام کو خاکسار کی طرف سے دعوت ولیمہ دی گئی جس میں واہ کینٹ اور ٹیکسلا کی جماعتوں کے احباب کے علاوہ ہیوی مکینکل کامپلیکس ٹیکسلا کے اعلیٰ افسران پی، او، ایف کے افسران، قریبی رشتہ داروں اور دوستوں نے شرکت فرمائی۔

بزرگان سلسلہ اور احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس شادی کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ (آمین۔

(بشیر احمد چغتائی اسسٹنٹ مینجر پرچیز ایچ۔ ایم۔ سی۔ ٹیکسلا۔

ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فصل ربیع (ہاڑی) کی برداشت عنقریب شروع ہونے والی ہے۔ اس ضمن میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک زریں ارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے حضور فرماتے ہیں:۔

"زمینداروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کھیتوں میں جا کر ضرور دعا کیا کریں اور خصوصاً وہ دعا کریں جو قرآن کریم نے سکھائی ہے کہ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یہ دعا جو قرآن کریم میں آئی ہے جو زمینداروں اور باغوں کے مالکوں کی دعا ہے اگر آپ یہ دعا کریں تو اللہ تعالیٰ چاہے گا کہ وہ آپ کے مال میں برکت دے۔ آپ کی قربانیوں میں بھی برکت دے۔ ساری برکتوں سے مالا مال ہو جائیں"

زمیندار اور مزارع حضرات کے بارے میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک بابرکت ارشاد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ "زمیندار احباب جن کی زمین (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے برائے تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان، دیا کریں"

۲۔ "مزارع احباب جن کی مزارعت (زیر کاشت) دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں"

اللہ تعالیٰ ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات کی کمائی میں زیادہ سے زیادہ برکت ڈالے تا آپ عزیز کمائی کو اللہ کی راہ میں خرچ کر کے اس کی رضا اور خوشنودی کو حاصل کرنے والے ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

بل اخبار الفضل ماہ امان ۱۳۴۸ ہش ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔

براہ مہربانی ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ شہادت تک فرما دیں ورنہ مجبوراً ان کے بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائے گی۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

روحانی میدان میں مومنوں کی ترقی اور کامیابی کے دو نہایت اہم ذرائع

دوسرے لوگوں کی ہدایت کے لئے پوری پوری جدوجہد کرنا اور دعاؤں سے کام لینا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس میں بتایا کہ اے کفار! خواہ تم زمینی تدبیریں کرو یا آسمانی یعنی خواہ اسلام کے خلاف تم دنیوی تدابیر عمل میں لاؤ۔ یا دعاؤں سے آسمانی مدد حاصل کرنے کی کوشش کرو، ہر دو صورتوں میں تم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ترقی کو نہیں روک سکتے۔ کیونکہ زمینی سامان بھی اس کی مدد کے لئے تیار رہیں گے اور آسمانی مدد بھی اس کے لئے تیار رہے گی۔ ہاں الٹا تم تباہ ہو گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے سوا تمہیں کوئی دوست اور مددگار نہیں ملے گا۔

اس آیت میں زمینی اور آسمانی دونوں تدبیروں کو بروئے کار لانے کا اس لئے ذکر کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے مقام پر مومنوں کو بھی اشاعت اسلام کے لئے انہی دونوں تدبیروں کے استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے۔ چنانچہ سورۃ انعام میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ (الانعام آیۃ ۳۶) یعنی اے ہمارے رسول، یا اے قرآن کے پڑھنے والے! اگر مخالفین کا اعراض کرنا تمہیں بُری بات معلوم ہوتی ہے اور تم سمجھتے ہو کہ ان کی مخالفت اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ اب ان کی اصلاح مشکل ہے تو اے انسان تو کبھی اس وہم میں مبتلا ہونا یعنی دشمن کے انکار اور اس کی مخالفت کو بھی

... ...

ایسا نہ سمجھنا کہ اس کی اصلاح ناممکن ہو گئی ہے بلکہ اگر تمہیں طاقت ہو کہ تم زمین میں کوئی سرنگ لگاؤ یا تمہیں طاقت ہو کہ تم آسمان کے لئے کوئی سیڑھی تیار کرو اور ان کے لئے کوئی نشان لے آؤ تو ایسا کرو۔

اب ہم دیکھتے ہیں کہ جو چیزیں یہاں بیان کی گئی ہیں وہ ایسی نہیں جو ممکن نہ ہوں دنیا میں بھی انسان جب جنگوں میں کسی قلعہ کو فتح کرنا چاہتا ہے تو دو ذرائع ہی اختیار کرتا ہے یعنی کبھی تو سرنگ لگا کر قلعہ کو اڑا دیتا اور اس کو فتح کر لیتا ہے اور کبھی سیڑھیوں سے اس کے اوپر چڑھ کر اندر اتر جاتا ہے گویا دنیا میں یا تو قلعوں کی دیواریں اڑائی جاتی ہیں یا دیواریں مغلوب کر لی جاتی ہیں۔ یہ دونوں باتیں ممکن ہیں۔ پس یہاں وہ ذرائع بتائے گئے ہیں جن کو دنیا ہمیشہ استعمال کرتی چلی آئی ہے اور یہی دو ذرائع فتوحات حاصل کرنے کے ہیں یعنی یا تو سرنگ لگا کر یا دوسرے ذرائع سے دیواریں توڑ دی جاتی ہیں یا سیڑھیوں پر چڑھ کر قلعوں کو فتح کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روحانی طور پر بھی یہی دو ذرائع خدا تعالیٰ نے تمہاری کامیابی کے لئے مقرر کئے ہیں یعنی جب تم سمجھو کہ دشمن کی مخالفت بہت بڑھ گئی ہے تو ایک طرف جس قدر دنیوی سامان ہیں سب ان کی ہدایت کے لئے استعمال کرو۔ اور دوسری طرف آسمان سے سیڑھی لگاؤ اور اس کے اوپر چڑھنا شروع کرو۔ وہ سیڑھی کونسی ہو سکتی ہے۔ معمولی عقل رکھنے والا انسان بھی سمجھ سکتا ہے کہ یہ سیڑھی دعا کی سیڑھی ہے اور اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ جس طرح دنیا کے قلعے فتح ہوتے ہیں۔ اسی طرح تم روحانی قلعے فتح کرو۔ وہ دیواروں کو یا اڑا دیتے ہیں یا ان کو پھاند کر اندر داخل ہو جاتے ہیں اور یہی دو ذریعے ایسے ہیں جن پر عمل کر کے روحانی جنگ میں بھی کامیابی حاصل ہو سکتی ہے یعنی ایک طرف ان کو سمجھانے کے لئے پوری کوشش اور جدوجہد سے کام لیا جائے۔ اور دوسری طرف ان کی ہدایت کے لئے دعائیں کی جائیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جس شخص میں ذرہ بھر بھی سنجیدگی ہوگی اس کے کفر کی عمارت گرنی شروع ہو جائے گی!!"

(تفسیر کبیر سورۃ عنکبوت صفحہ ۳۰۲)

وقفِ جدید کے چندے کیلئے دیہاتی جماعتیں خاص طور پر اب کوشش فرماویں

اب جبکہ گندم کی کٹائی کے ایام قریب آ رہے ہیں۔ دیہاتی اصحاب کے لئے لازم ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے وقف جدید کے چندے کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اس کی وجہ ایک یہ بھی ہے کہ گزشتہ سال کا بہت سے زمیندار اصحاب کے ذمہ بقایا ہے اور انہوں نے لکھا ہے کہ اس مرتبہ انشاء اللہ العزیز وہ نہ صرف سالِ رواں میں خدمت دین کے لئے اپنا ہدیہ پیش فرمائیں گے۔ بلکہ اپنا بقایا بھی ادا فرمائیں گے۔

پس اسی یاد دہانی کے ذریعے ان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ کوشش کر کے بھی اور تکلیف اٹھا کر بھی وقف جدید کے چندے کی فراہمی اور اس کی بروقت ادائیگی کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

اعلانِ نکاح

۶۹/۳/۲۲ کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مکرم و محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے عزیزہ منورہ سلطانہ چیمہ بنت چوہدری سردار جان صاحب مرحوم ساکن موضع پیر کوٹ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ کا نکاح ہمراہ ریاض احمد حسین چیمہ ابن کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ آف لندن سے مبلغ پانچ ہزار روپے مہر پر پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نکاح کے فریقین کے لئے بابرکت ہونے کے دعا فرما دیں۔

غلام مرتضیٰ وکیل القانون۔ ربوہ

تقریبِ شادی

مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۶۹ء بروز اتوار مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر غلام قادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چھور چک نمبر ۱۱۷ ساہنگھڑ کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح زاہدہ منصور صاحبہ بنت مکرم چوہدری منصور احمد صاحب بہلول پور کے ساتھ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا تھا۔ بارات ۱۶ مارچ کو چھور سے روانہ ہو کر بہلول پور گئی اور تقریب رخصتانہ کے بعد اسی شام واپس آئی۔ اگلے روز محترم ڈاکٹر صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

احباب دعا فرما دیں کہ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے دین و دنیا میں خیر و برکت کا موجب ہو۔

(رشید احمد لیکچرار انگریزی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواستِ دُعا

مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز سابق مینجر روزنامہ الفضل کئی دن سے بعارضہ دل شدید بیمار ہیں۔ اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ کل سے کچھ طبیعت بہتر ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کرام اور دیگر احباب سے ان کی کامل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منظور احمد خان۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲